روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 15 جنوری 2007ء 24 ذوالحج 1427 ہجری 15 صلح 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 11

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دعا کی ماہیت یہ ہے کہ ایک سعید بندہ اور اس کے رب میں ایک تعلق جاذبہ ہے۔ یعنی پہلے خدا تعالیٰ کی رحمانیت بندہ کو اپنی طرف کھینچتی ہے پھر بندہ کے صدق کی کششوں سے خدا تعالیٰ اس سے نزدیک ہو جاتا ہے اور دعا کی حالت میں وہ تعلق ایک خاص مقام پر پہنچ کر اپنے خواص عجیبہ پیدا کرتا ہے۔ سو جس وقت بندہ کسی سخت مشکل میں مبتلا ہو کر خدا تعالیٰ کی طرف کامل یقین اور کامل امید اور کامل محبت اور کامل وفاداری اور کامل ہمت کے ساتھ جھکتا ہے اور نہایت درجہ کا بیدار ہو کر غفلت کے پردوں کو چیرتا ہوا فنا کے میدانوں میں آگے سے آگے نکل جاتا ہے پھر آگے کیا دیکھتا ہے کہ بارگاہ الوہیت ہے اور اس کے ساتھ کوئی شریک نہیں۔ تب اس کی روح اس آستانہ پر سر رکھ دیتی ہے اور قوت جذب جو اس کے اندر رکھی گئی ہے وہ خدا تعالیٰ کی عنایات کو اپنی طرف کھینچتی ہے تب اللہ جل شانہ اس کام کے پورا کرنے کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور اس دعا کا اثر ان تمام مبادی اسباب پر ڈالتا ہے جن سے ایسے اسباب پیدا ہوتے ہیں جو اس مطلب کے حاصل ہونے کے لئے ضروری ہیں۔ مثلاً اگر بارش کے لئے دعا ہے تو بعد استجابت دعا کے وہ اسباب طبعیہ جو بارش کے لئے ضروری ہوتے ہیں اس دعا کے اثر سے پیدا کئے جاتے ہیں اور اگر قحط کے لئے بددعا ہے تو قادر مطلق مخالفانہ اسباب کو پیدا کر دیتا ہے۔ اسی وجہ سے یہ بات ارباب کشف اور کمال کے نزدیک بڑے بڑے تجارب سے ثابت ہو چکی ہے کہ کامل کی دعا میں ایک قوت تکوین پیدا ہو جاتی ہے یعنی باذنہٖ تعالیٰ وہ دعا عالم سفلی اور علوی میں تصرف کرتی ہے اور عناصر اور اجرام فلکی اور انسانوں کے دلوں کو اس طرف لے آتی ہے جو طرف مؤید مطلوب ہے خدا تعالیٰ کی پاک کتابوں میں اس کی نظیریں کچھ کم نہیں ہیں۔

(برکات الدعا۔ روحانی خزائن جلد 6 ص 9)

آنکھ نہ کھلی

حضرت ابوالدرداءؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح اٹھ کر تہجد پڑھنے کی نیت کر کے سویا مگر اس کی آنکھ نہ کھلی تو اسے نیت کے مطابق اجر مل جائے گا۔ اور اس کی نینداس کے رب کی طرف سے اس پر انعام کے طور پر ہوگی

(سنن نسائی کتاب قیام اللیل باب من اتی فراشه حدیث نمبر 1765)

Announcement

Most of the books of the Promised Messiah have yet to be translated into English. Translation of Hudur's books requires the translator to observe the following principle guideline:

Keeping in view the idiom of the two languages and the fact that Urdu and English are not cognate languages, translation should do justice to the subject, and should be as close to the original text as possible with emphasis on close.

Those whom God Almighty has gifted with the competence to perform this very blessed and honourable task are humbly requested to send their sample translations of first 10 pages of the book, Haqeeqatul Wahi' and or Zaruratul Imam to Vakalat Tasneef, Tahrek-e- Jadeed, Rabwah at the following address:

Fax: +92476212296

Email: tasnif-pakistan@alislam.org

(Vakil-u-Tasneef)

داخلہ کمپیوٹر کورسز

خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ میں مندرجہ ذیل کورسز کا اجراء کیا گیا ہے۔ نئی کلاسوں کا اجراء 15 جنوری 2007ء سے ہو گا۔ داخلہ کے خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ پاکستان میں جمع کروا دیں۔ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

Computer Professional's Basic Course

موجودہ دور میں بنیادی کمپیوٹر ٹریننگ زندگی کی ہر فیلڈ میں انتہائی اہمیت اختیار کر چکی ہے۔ موجودہ دور کی ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر عمر اور کسی بھی معیار

باقی صفحہ 12 پر

خدامِ دین

وطن کی یاد بھلا کر مہاجرین گئے
مؤلفین گئے کچھ مصنفین گئے

جو ملک دین کی تعلیم سے تھے بے بہرہ
انہیں پڑھانے ہمارے معلمین گئے

مسیحِ وقت کے مکتب کے فارغ التحصیل
مریض ملکوں کی جانب معالجین گئے

مناظرین گئے کچھ مباحثین گئے
بوقتِ بحث بھی پائے مگر متین گئے

چھپے جو شرق میں نکلے سہ پہر مغرب پر
طلوعِ شمس کی صورت جلال دین گئے

وہ جس کے کپڑوں سے ڈھونڈیں گے بادشاہ برکت
اُسی بشیر کے بھیجے مبشرین گئے

عرب کی خاک سے کچھ بادیہ نشین گئے
زمینِ ہند سے کچھ قادیاں گزین گئے

نظر میں غیر کی ہر چند کمترین گئے
لئے دلوں میں تمنائے بہترین گئے

ہر اک مقام پہ ناکام و نامراد رہے
مخالف ایسوں کے جتنے مخالفین گئے

ہوئے وہ قیصر و کسریٰ کے کروفر برباد
یتیم مکہ کے جب بوریا نشین گئے

گئے جدھر بھی جہاں بھی گئے خوش و خرم
کوئی بتائے اگر ہم کہیں حزین گئے

حسنؔ کی نظم، مسافر، مقیم سن سن کر
ہر ایک شعر پہ کہتے صد آفرین گئے

حسن رہتاسی

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

❁ مکرم عبدالستار خان صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ غلام قادر احمد خان ابن مکرم عبدالباسط خان مغنی صاحب نے ساڑھے چھ سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کیا ہے۔ تقریب آمین میں مکرم منصور احمد صاحب مبشر مربی سلسلہ نے بچے سے قرآن سنا اور دعا کروائی۔ بچہ مکرم عبدالمنان خان مغنی صاحب ٹیکساس امریکہ کا پوتا اور مکرم خلیل الرحمٰن خان صاحب مرحوم پشاور کا نواسہ ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو خادم دین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم صدر صاحب جماعت احمدیہ حافظ آباد تحریر کرتے ہیں کہ ہماری جماعت کے نہایت مخلص دوست مکرم میاں نذر محمد صاحب حافظ آباد شہر مورخہ 4 جنوری 2007ء کو وفات پا گئے۔ ان کی نماز جنازہ مکرم محمد ارشاد انور صاحب مربی سلسلہ حافظ آباد شہر نے بعد از نماز جمعہ پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے اس لئے میت ربوہ لائی گئی اور بیت مبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی تدفین کے بعد مکرم محمد یونس خالد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم محمد اعظم فاروقی صاحب معلم وقف جدید کے والد اور سابق درویش قادیان تھے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ پابند صوم وصلوٰۃ اور چندوں کی ادائیگی میں باقاعدہ تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم سید شاہد احمد شاہ صاحب کارکن نظارت امور خارجہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مکرم نعیم ہدایت خان صاحب ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ کو مورخہ 27 نومبر 2006ء کو ایک بیٹے اور بیٹی کے بعد دوسرے بیٹے سے نوازا ہے نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے علیم احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ڈاکٹر ہدایت احمد خان صاحب آف واشنگٹن کا پوتا اور مکرم میجر (ر) لطیف احمد صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک خادم دین بنائے اور صحت و سلامتی والی دراز عمر سے نواز کر والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرمہ وجیہ الرحمٰن صاحبہ متعلم مدرسۃ الحفظ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم بشارت احمد صاحب طاہر خرابی جگر کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ پیٹ میں پانی پڑ گیا ہے حالت تشویشناک ہے احباب سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ معجزانہ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

❁ مکرم ناصر احمد صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھتیجے ثاقب منصور صاحب ابن مکرم خالد مقبول صاحب محلّہ دارالعلوم شرقی ربوہ کی مورخہ 5 جنوری 2007ء کو موٹر سائیکل کی ٹکر سے ٹانگ ٹوٹ گئی ہے۔ احباب سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں آسامیاں

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ اس کے درج ذیل شعبہ جات میں آسامیاں خالی ہیں۔ ایسی خواتین وحضرات جو ان آسامیوں کیلئے کوالیفائیڈ ہوں اپنی درخواستیں صدر صاحب/امیر صاحب جماعت کی سفارش کے ساتھ جلد ارسال کریں۔

نمبر شمار	شعبہ	آسامی
1	نرسنگ	ڈائریکٹر نرسنگ، نرسنگ انسٹرکٹرز، وارڈن، نرسز
2	پتھالوجی	لیبارٹری ٹیکنیشن، لیبارٹری اسسٹنٹ
3	ریڈیالوجی	ایکسرے ٹیکنیشن/ریڈیوگرافر، الٹراساؤنڈ ٹیکنیشن
4	Rehablitation	فزیوتھراپسٹ، کلینیکل سائیکالوجسٹ، فزیوتھراپی اسسٹنٹ
5	فارمیسی	ڈسپنسر

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

جلسہ سالانہ 1940ء کے موقع پر مستورات سے حضرت مصلح موعود کا خطاب۔ 27 دسمبر 1940ء

خدا تعالیٰ نے مردوں اور عورتوں میں انسانیت کے لحاظ سے کوئی فرق نہیں رکھا

اے عورتو اپنی ذہنیت کو بدل ڈالو۔ خدا نے تمہیں دین کی خدمت کے لئے پیدا کیا ہے

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

عورتوں کے متعلق ایک مسئلہ ایسا ہے کہ اگر اسے رات دن عورتوں کے کان میں ڈالا جائے اور صبح و شام ان کو اور مردوں کو اس کی اہمیت بتائی جائے تو بھی اس زمانہ کے لحاظ سے یہ کوشش تھوڑی ہو گی کیونکہ یہ مرض جس کی طرف میں اشارہ کر رہا ہوں ہزاروں سال سے دنیا میں چلا آتا ہے اور جو مرض ہزاروں سال سے چلا آئے اس کا ازالہ ایک دفعہ کہنے سے نہیں ہو سکتا۔ مردوں اور عورتوں دونوں میں یہ خیال پایا جاتا ہے کہ عورتیں مردوں سے علیحدہ چیز ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ بہت سی ذمہ داریاں جوان پر عائد ہوتی ہیں ان کی طرف یا تو وہ توجہ نہیں دیتیں یا ان کو وہ اہمیت نہیں دیتیں جو دینی چاہئے۔ یہ ایک ایسا معاملہ ہے کہ اس کی اہمیت کو جتنا بھی ظاہر کیا جائے اتنا ہی ان کے لئے فائدہ مند ہے۔ میں نے دیکھا ہے یہ خیال اتنا وسیع ہو گیا ہے کہ مرد یہ خیال کرتے ہیں کہ عورتیں کوئی الگ چیز ہیں اور عورتیں بھی اپنے آپ کو ان سے علیحدہ چیز خیال کرتی ہیں۔

عورتیں ہمیشہ آدمی کے معنے مرد لیتی ہیں۔ اگر کسی مجلس میں مرد بیٹھے ہوں اور عورتوں سے پوچھا جائے کہ وہاں کون ہیں؟ تو جواب دیتی ہیں کہ آدمی بیٹھے ہیں حالانکہ آدمی کا مطلب انسانوں سے ہے اور جس طرح آدم کی اولاد مرد ہیں اسی طرح عورتیں۔ پھر جب عورتیں بیٹھی ہوں تو مرد کہہ دیتے ہیں کہ کوئی آدمی اندر نہ آئے وہاں عورتیں بیٹھی ہیں۔ اس لئے معلوم ہوتا ہے کہ دو نسلیں ہیں۔ ایک آدم کی دوسری شیطان کی۔ جب مرد اپنے آپ کو آدم کی اور عورتوں کو شیطان کی ذریت قرار دیں گے تو وہ کیسے ترقی کر سکیں گی۔ یہ خیال اتنا غالب آ گیا ہے کہ جب بھی پڑھی لکھی عورت خواہ وہ گریجوایٹ ہو یا مولوی، مردوں کا ذکر کرے گی تو آدمی کہہ کر کرے گی حالانکہ خدا تعالیٰ نے مردوں اور عورتوں میں انسانیت کے لحاظ سے کوئی فرق نہیں رکھا۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے...... فرمایا اے مردو اور عورتو! ہم تمہیں ایک بات بتاتے ہیں اسے یاد رکھو۔ تم پر کئی دفعہ مصیبتیں آتی ہیں کبھی ایسا ہوتا ہے کہ عورت کا بچہ بیمار ہوتا ہے کبھی خاوند، کبھی قرضہ ہو جاتا ہے، کبھی محلے والے دشمن ہو جاتے ہیں، کبھی تجارتوں میں نقصان ہو جاتا ہے، کبھی کوئی مقدمہ ہو جاتا ہے اس وقت تمہیں بڑی گھبراہٹ ہوتی ہے تم ادھر ادھر پھرتے ہو کہ کوئی پناہ مل جائے۔ کوئی دوست تلاش کرتا ہے، کوئی وکیل تلاش کرتا ہے، کوئی رشتہ دار کے پاس جاتا ہے۔ فرماتا ہے اتنی تکلیف کیوں اٹھاتے ہو؟ ہم تمہیں ایک آسان راستہ بتاتے ہیں وہ یہ کہ اتقوا ربکم۔ تم اس تکلیف کے وقت اللہ تعالیٰ کو ڈھال کیوں نہیں بنا لیتے۔ چھوٹے بچے میں سمجھ نہیں ہوتی لیکن اس پر بھی جب مصیبت آئے تو سیدھا ماں کی طرف بھاگتا ہے۔ مگر بڑے آدمیوں کو دیکھو کوئی مشرق کی طرف جائے گا کوئی مغرب کی طرف، کوئی جنوب کی طرف اور کوئی شمال کی طرف اور ان میں یہ پراگندگی پائی جائے گی تو فرمایا کہ اے انسان! تو بچپن میں سمجھ نہیں رکھتا تھا تو ماں کی طرف بھاگتا تھا۔ اب تو تُو جوان ہو گیا ہے اب اس خدا کی طرف کیوں نہیں بھاگتا جس نے تجھ کو پیدا کیا۔ بچپن میں تمہیں خدا کی سمجھ نہیں تھی اب تو تم بڑے ہو گئے ہو تم کیوں یہ خیال کرتے ہو کہ تمہاری ماں تو تمہاری حفاظت کر سکتی تھی مگر خدا نہیں کر سکتا۔

......ان مصیبتوں کے وقت اپنے رب کو ڈھال بنا لیا کرو۔ اس نے تم سب کو ایک جان سے پیدا کیا۔ ایک جان سے مراد مرد اور عورت کا مجموعہ ہے۔ بعض لوگ اس کے یہ معنے کرتے ہیں کہ یہاں آدم اور حوا مراد ہیں کیونکہ آدم کی پسلی سے حوا پیدا ہوگئی۔ اگر آدم کی پسلی سے حوا پیدا ہوگئی تھی تو عورت کو تکلیف دینے کی کیا ضرورت تھی۔ ہمیشہ مرد کی پسلی سے بچہ پیدا ہو جاتا۔ تو نفس واحدہ سے مراد یہ ہے کہ مرد اور عورت ایک ہی چیز ہیں۔ اس کی مثال ایسی ہی ہے جیسا کہ قرآن کریم میں آتا ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھیوں نے کہا ......اے موسیٰ! ہم ایک کھانے پر کفایت نہیں کر سکتے۔ حالانکہ وہ من اور سلویٰ دو کھانے کھاتے تھے لیکن چونکہ دونوں کو ملا کر کھاتے تھے اس لئے انہوں نے ایسا کہا۔

ماں کو بچے سے محبت ہوتی ہے مگر وہ پسلی میں سے پیدا نہیں ہوتا۔ اسی طرح ہر نر و مادہ میں محبت ہوتی ہے۔ سارس ایک جانور ہے ان میں اس قدر محبت ہوتی ہے کہ اگر نر یا مادہ مر جائے تو دوسرا بھوکا رہ کر مر جاتا ہے تو محبت کا مادہ اللہ تعالیٰ نے فطرت میں رکھا ہے جس طرح نر اور مادہ میں اس نے محبت رکھی ہے اسی طرح مرد اور عورت میں رکھی ہے۔ پس خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ مرد اور عورت نفس واحدہ ہیں۔ جس طرح من و سلویٰ طعام واحدہ ہے اسی طرح مرد اور عورت نفس واحدہ ہیں۔ ......اور اس کی جنس میں سے ہی جوڑا بنایا۔ مرد کی جنس عورت ہے اور عورت کی جنس مرد منھا سے مراد من نفسھا ہے۔ عورت کا زوج مرد اور مرد کا زوج عورت ہے۔ مرد عورت کی قسم ہے اور عورت مرد کی قسم سے ہے۔ اس آیت میں یہ بتایا کہ عورت کے زوج کا لفظ مرد کے لئے بولا جاتا ہے اور مرد کے زوج کا لفظ عورت کے لئے بولا جاتا ہے جیسے کہتے ہیں کہ جوتی کا جوڑا۔ ایک پاؤں ہو تو کہتے ہیں اس کا دوسرا جوڑا کہاں ہے...... پھر ہر مرد اور عورت کی آگے نسل چلائی...... اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو جس کے ذریعے تم سوال کرتے ہو اور تقویٰ اختیار کرو اس خدا کا جس نے تمہارے اندر محبت پیدا کی اور تمہاری اولاد کا سلسلہ جاری کیا۔ بیشک تم اپنے ماں باپ کا بھی خیال رکھو مگر خدا کو کبھی نہ بھولو کیونکہ ماں باپ نے تو تم کو عارضی زندگی دی لیکن خدا نے تم کو دائمی زندگی دی۔ اسی طرح بیشک رشتہ داروں کا بھی خیال رکھو لیکن جس کا تعلق تمہارے ساتھ سب سے زیادہ ہے یعنی خدا، اس کا بھی خیال رکھو...... جس طرح ماں بچے کی نگران ہوتی ہے اسی طرح خدا تمہارا نگران ہے۔

پس یہ خیال غلط ہے کہ مرد کوئی اور چیز ہے اور عورت کوئی اور چیز ہے۔ جیسے مرد انسان ہے ویسے ہی عورت انسان ہے۔ ہاں کاموں میں فرق ہے۔ عورت بچہ جنتی ہے، بچے کی پرورش کرتی ہے، مرد روزی کماتا ہے اور بچوں کا پیٹ پالتا ہے۔ یہ کاموں کا جو فرق ہے اس سے میرے دل میں کبھی بھی یہ خیال نہیں آیا کہ یہ بھی کوئی ایسی چیز ہے جو عورت کے درجہ کو کم کرنے والی ہے۔ کاموں کے فرق مردوں میں بھی پائے جاتے ہیں۔ میں خلیفہ ہوں لیکن ہر مرد تو خلیفہ نہیں اور نہ میرے خلیفہ ہونے سے باقی احمدی مرد ہونے سے خارج ہو گئے۔ کاموں کے فرق کی وجہ سے کوئی جنس بدل جاتی ہے؟

عام طور پر خاندانوں میں کوئی بچہ کلرک، کوئی مدرس اور کوئی پٹواری ہوتا ہے اور باپ کا کام اور ہوتا ہے بیٹے کا اور۔ اور پٹواری بھی مرد کہلاتا ہے، ڈاکٹر بھی مرد کہلاتا ہے، تجارت کرنے والا بھی مرد کہلاتا ہے اسی طرح عورتوں میں دھوبن، نائن ہوتی ہے۔ اب دھوبن بھی عورت ہے اور نائن بھی عورت۔ یہ تو نہیں ہوتا کہ دھوبن اور نائن ہونے سے وہ عورت نہیں رہتیں۔ اسی طرح ایک نوکر ہوتا ہے ایک آقا۔ تو کاموں کے فرق کی وجہ سے جنس نہیں بدلتی۔ مردوں کے پیشوں میں بھی فرق ہے اور عورتوں کے کاموں میں بھی فرق ہے۔ وہ دونوں آدمی ہیں صرف کام الگ الگ ہیں۔

یہ مسئلہ اگر عورتیں سمجھ لیں تو وہ اپنے حقوق کی خود ہی حفاظت کرنے لگ جائیں۔ اگر ان کو یہ خیال ہو کہ ہم بھی آدمی ہیں اور مرد بھی انہیں آدمی سمجھنے لگ جائیں تو کسی کی طرف سے ایک دوسرے کے حقوق غصب نہ ہوں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ کاموں کے لحاظ سے مردوں اور عورتوں میں فرق ہے لیکن خدا تعالیٰ نے عقائد میں کوئی فرق نہیں رکھا۔ سب سے بڑا عقیدہ یہ ہے کہ...... خدا تعالیٰ پر ایمان لاؤ اور اس کا کوئی شریک نہ ٹھہراؤ۔ اب کیا مردوں کو یہ حکم ہے عورتوں کو نہیں؟ اسی طرح ملائکہ پر ایمان لانا ہے جس طرح مردوں سے یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ فرشتوں پر ایمان لاؤ اسی طرح عورتوں سے بھی یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ فرشتوں پر ایمان لاؤ۔ تیسری بات الہام یعنی اللہ تعالیٰ کی کتابوں پر ایمان لانا ہے۔ نبیوں نے کبھی یہ نہیں کہا کہ اے مردو! یہ کام کرو بلکہ انہوں نے یہی کہا کہ اے مردو اور اے عورتو! یہ کام کرو۔ پھر رسول کریم ﷺ جب تشریف لائے تو آپؐ نے بھی یہی فرمایا کہ اے مردو اور عورتو! یہ کام کرو۔ بلکہ رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں سب سے پہلے ایمان لانے والی ایک عورت ہی تھیں۔ چنانچہ جب آنحضرت ﷺ کو پہلی مرتبہ الہام ہوا تو آپؐ بہت گھبرائے اور ام المومنین حضرت خدیجہؓ سے گھبراتے ہوئے کہا میں یہ کام کس طرح کروں گا مجھے تو سخت فکر لگ گیا ہے۔ حضرت خدیجہؓ نے جواب دیا...... خدا کی قسم اللہ تعالیٰ آپ کو کبھی ضائع نہیں کرے گا۔ یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ خدا تعالیٰ آپ کے سپرد اتنا بڑا کام کرے اور پھر آپؐ کو رسوا کر دے۔ آپ مہمان نواز ہیں، رشتہ داروں سے نیک سلوک کرتے ہیں وہ ضرور آپؐ کی مدد کرے گا۔ تو رسول کریم ﷺ پر سب سے پہلے ایمان لانے والی ایک عورت ہی تھی۔ غرض انبیاء جب کبھی کلام الٰہی لے کر آتے ہیں تو ان کے مخاطب عورتیں اور مرد یکساں ہوتے ہیں۔

اسی طرح قضاء و قدر کے مسائل ہیں ان میں بھی مرد اور عورت یکساں مخاطب ہوتے ہیں۔ جزاء و سزا پر ایمان لانا بھی جس طرح مردوں کے لئے ضروری ہے اسی طرح عورتوں کے لئے ضروری ہے۔ غرض عقیدوں کو دیکھ لو ایک عقیدہ بھی ایسا نہیں جو مردوں کے لئے ہو اور عورتوں کے لئے نہ ہو۔

اس کے بعد ہم عمل کی طرف آتے ہیں تو ہمیں عمل میں بھی کوئی فرق نظر نہیں آتا۔ مثلاً عمل میں نماز کا حکم ہے۔ نماز کا حکم جیسا مردوں کے لئے ہے ویسا ہی عورتوں کو ہے۔ وہی رکعتیں مردوں کے لئے ہیں اور وہی عورتوں کے لئے۔ پھر زکوٰۃ کا حکم ہے۔ اس کا حکم بھی جیسا عورتوں کو دیا ویسا ہی مردوں کو۔ روزوں کا حکم ہے اس میں بھی

کوئی فرق نہیں۔ حج میں بھی سب برابر ہیں۔ صدقہ و خیرات کے حکم میں بھی دونوں برابر ہیں۔ پس عقائد ایک سے ہیں اور اعمال ایک سے ہیں۔ پھر اگر کوئی یہ کہے کہ عورتیں الگ جنس ہیں تو ہم کیسے مان سکتے ہیں۔

تعجب ہے کہ وہ (دین) جو اس لئے آیا تھا کہ عورت کی عزت قائم کرے آج اسی کو ماننے والی عورتیں اپنے آپ کو نالائق قرار دے کر اعلیٰ دینی خدمات سے محروم ہو رہی ہیں۔ اسی طرح مرد بھی اس اہم فرض سے غافل ہیں۔ گویا دونوں نسل انسانی کو ختم کر رہے ہیں اور اپنی ذلت و رسوائی کا باعث بن رہے ہیں۔ قرآن کریم میں آتا ہے ...... یعنی عورت کے متعلق سوال کیا جائے گا کہ اسے زندہ کیوں گاڑا گیا۔ اس میں اسی طرف اشارہ ہے کہ عورتوں کی تباہی کی ذمہ داری صرف مردوں پر نہیں اور نہ صرف عورتوں پر بلکہ دونوں اس کی تباہی کے ذمہ دار ہیں۔ آج جب قریباً ہر عورت یہ خیال کر رہی ہے کہ میرے اندر کام کرنے کی طاقت نہیں تو ہر ایک عورت اپنے آپ کو نہیں بلکہ اپنی ساری نسل کو زندہ درگور کر رہی ہے جس طرح مردان کو زندہ درگور کیا کرتے تھے۔ یہ وہ عورتیں ہیں جن کی آنکھیں تو کھلی ہیں لیکن دیکھتی نہیں اور سانس تو لے رہی ہیں مگر دل مردہ ہیں۔ اس موت کے ذمہ دار سب سے پہلے ماں باپ ہیں جنہوں نے ان کو جنا۔ پھر ان کی موت کے ذمہ دار بڑے بھائی بہن ہیں۔ پھر ان کی موت کے ذمہ دار خاوند ہیں۔ پھر ان کی موت کے ذمہ داران کے بیٹے ہیں۔ ان سب نے مل کر ان کو مار ڈالا۔

اگر تمہارے اندر بیداری پیدا ہو جائے تو سمجھ لو کہ عقائد اور کاموں کے لحاظ سے مرد اور عورت میں کوئی فرق نہیں۔ صرف ایک کام ہے جس میں مرد اور عورت کا فرق ہے اور وہ جہاد ہے۔ مگر اس میں بھی عورت کو یہ اجازت دی گئی ہے کہ وہ پانی پلا سکتی ہے، مرہم پٹی کر سکتی ہے اور زخمیوں کی خدمت کر سکتی ہے۔ چنانچہ حضرت بلالؓ کی بہن نے رسول کریم ﷺ سے جب اس بارہ میں پوچھا تو آپؐ نے فرمایا کہ تمہارا کام مرہم پٹی کرنا اور کھانا وغیرہ تیار کرنا ہے۔ پھر حضرت رسول کریم ﷺ نے مال غنیمت میں بھی عورت اور مرد کو برابر حصہ دیا ہے۔ صرف عورتوں کو لڑائی کے میدان سے الگ رکھا ہے جس میں حکمت یہ ہے کہ ان کا پردہ قائم رہے۔ اگر وہ بھی لڑائی میں شامل ہوں تو نتیجہ میں دشمن انہیں قید کر کے لے جائے کیونکہ جب دو ملک آپس میں لڑتے ہیں تو لڑنے والوں میں سے کئی لوگوں کو قید کر لیا جاتا ہے۔ پس خدا تعالیٰ نے ان کو جہاد سے الگ کر دیا اور مرہم پٹی کا کام ان کے سپرد کر دیا۔ اگر عورتیں لڑائی میں حصہ لیتیں تو لازماً ان کو بھی قید کیا جاتا۔ پس ان کی عزت قائم رکھنے کے لئے انہیں لڑائی میں شامل ہونے سے روک دیا ورنہ دنیا میں ایسی ایسی عورتیں گزری ہیں جو بڑے بڑے جرنیلوں سے مقابلہ کرتی رہی ہیں۔ مثلاً چاند بی بی نے بہت سے کارنامے دکھائے ہیں۔ حضرت ضرارؓ کی بہن نے بھی کئی لڑائیوں میں حصہ لیا۔ ایک دفعہ عیسائی لشکر کا بہت زیادہ دباؤ پڑا اتنا کہ مسلمانوں کے قدم اکھڑ گئے۔ ضرارؓ کی بہن نے ہندہ کو آواز دی کہ ہندہ نکلو یہ مرد لڑنے کے قابل نہیں ہم لڑیں گی۔ انہوں نے خیمے اکھاڑ کر ڈنڈے ہاتھ میں لے لئے اور ان کے گھوڑوں کو مارنے لگیں۔ ابوسفیان نے اپنے بیٹے معاویہ سے کہا

ان عورتوں کی تلواریں عیسائیوں کی تلواروں سے زیادہ سخت ہیں۔ میں مرنا پسند کروں گا لیکن پیچھے نہیں لوٹوں گا۔

چنانچہ سب کے سب میدان جنگ میں لوٹ آئے۔ تو عورت لڑ بھی سکتی ہے مگر جو لڑے اس کے قید ہونے کا بھی چونکہ احتمال ہوتا ہے اس لئے اسلام یہ برداشت نہیں کر سکتا کہ مسلمان عورت غیر کے ہاں جائے۔

پھر جہاد کے علاوہ ایک اور بات بھی ایسی ہے جس میں یہ امتیاز پایا جاتا ہے اور وہ یہ کہ مرد نبی ہو سکتا ہے لیکن عورت نبی نہیں ہو سکتی۔ البتہ صدیق کا درجہ جو نبوت سے اتر کر دوسرا مقام ہے عورت کو مل سکتا ہے۔ تم نے سنا ہوگا کہ حضرت ابوبکرؓ کو ابوبکر صدیقؓ کہا جاتا ہے۔ اسی طرح کہا جاتا ہے مریم صدیقہ۔ عائشہ صدیقہ، گویا جو درجہ خدا تعالیٰ نے مردوں کو دیا وہی عورتوں کو دیا۔ اسی طرح شہادت کا درجہ بھی عورت کو مل سکتا ہے۔ کوئی عورت اگر زچگی کی تکلیف سے مر جائے تو شہید ہوگی کیونکہ وہ نسل انسانی کے چلانے کا کام کر رہی تھی۔ اسی طرح عورت صالح بھی ہو سکتی ہے صرف نبوت کا درجہ عورت کو نہیں مل سکتا۔ لیکن نبی کو جو جنت میں انعام ملے گا۔ اس میں عورت بھی حصہ دار ہوگی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں اسی حقیقت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتا ہے ...... فرمایا خدا کا عرش اٹھانے والے کچھ فرشتے ہیں۔ وہ اپنے رب کی حمد اور تسبیح کرتے ہیں اور جو مومن مرد اور مومن عورتیں ہیں ان کے لئے دعائیں کرتے ہیں کہ اے خدا! ہر بات کا تجھے علم ہے ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ وہ جو مومن بندے ہیں جو گناہ کر کے توبہ کر لیتے ہیں تو ان کو دوزخ کے عذاب سے بچا اور اے ہمارے رب! تو ان سارے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو جنت میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ اگر بڑا مقام پانے والی کوئی عورت ہے تو اس کے خاوند کو بھی وہاں رکھ اور اگر بڑا مقام پانے والا کوئی مرد ہے تو اس کی بیوی کو بھی وہاں رکھ۔ اسی طرح باپ کے ساتھ اولاد کو اور اولاد کے ساتھ والدین کو رکھ ...... تو بڑا غالب اور بڑی حکمت والا ہے۔

اب ہم دیکھتے ہیں کہ کیا وہ دعا قبول ہوئی یا نہیں؟ اس کے لئے ہمیں قرآن کریم میں یہ آیات نظر آتی ہیں کہ...... یعنی مومنوں کو جنت ملے گی ہمیشہ رہنے والی اور جو فرشتوں نے دعا کی تھی وہ ہم نے سن لی۔ جو بڑے درجہ کے لوگ ہوں گے ان کے ساتھ ہم چھوٹے درجہ کے مومنوں کو بھی جو ان کے رشتہ دار ہوں گے رکھیں گے۔ ان کے باپ دادے اور بیویاں سب کے سب اعلیٰ درجہ کے لوگ ہوں گے اور فرشتے ان خاندانوں کے پاس ہر دروازے سے آئیں گے اور کہیں گے کہ تمہارے رب نے تم کو سلام کہا ہے کیونکہ دنیا میں تم نے خدا کے لئے تکالیف اٹھائیں اب مرنے کے بعد تم میری حفاظت میں آ گئے ہو۔

ان آیات سے معلوم ہوتا ہے کہ فرشتوں کی دعا قبول ہوگئی اور اللہ تعالیٰ نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اعلیٰ درجہ کے مومن کے ساتھ اس کے باپ، ماں، دادا، اولاد اور بیوی سب رکھے جائیں گے اور جب خدا تعالیٰ کا فیصلہ یہ ہے تو عورت کے سب حقوق اس میں آ گئے۔ بیشک موسیٰ نبی تھے ان کی بیوی نبی نہیں مگر جنت میں جو انعام موسیٰ علیہ السلام کو ملے گا وہی ان کی بیوی کو ملے گا۔ اسی طرح سب سے بڑے نبی رسول کریم ﷺ تھے اور سب سے بڑا مقام بھی آپؐ کا ہی ہوگا مگر آپؐ کی گیارہ بیویاں بھی جنت میں آپؐ کے ساتھ ہی ہوں گی۔

غرض اعمال اور افعال کے لحاظ سے مردوں اور عورتوں میں کوئی فرق نہیں اور جہاں کوئی فرق ہے وہاں بدلہ ان کو زیادہ دے دیا ہے۔ اگر رسول کریم ﷺ کی ایک بیوی ہوتی تو جنت میں وہ اکیلی آپؐ کے انعام میں شریک ہوتی مگر آپؐ کی گیارہ بیویاں تھیں اور تین بیٹیاں۔ اس طرح چودہ عورتیں وہی انعامات حاصل کریں گی جو رسول کریم ﷺ کو حاصل ہوں گے۔

پس یہ خیال اپنے دلوں سے نکال ڈالو کہ عورت کوئی کام نہیں کر سکتی۔ میں آج یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اے احمدی عورتو! تم اپنی ذہنیت بدل ڈالو۔ آدمی کے معنے مرد کے ہیں۔ تم بھی ویسی ہی آدمی ہو جیسے مرد۔ خدا نے جو عقیدے مردوں کے لئے مقرر کئے ہیں وہی عورتوں کے لئے ہیں اور جو انعام اور افضال مردوں کے لئے مقرر ہیں وہی عورتوں کے لئے ہیں۔ پھر جب خدا نے فرق نہیں کیا تو تم نے کیوں کیا؟ جب تک تم یہ خیال اپنے دل سے نہ نکال دو گی کوئی کام نہیں کر سکو گی۔ جب کوئی شخص یہ سمجھ لیتا ہے کہ میں مر گیا ہوں تو وہ مر جاتا ہے اور جب کوئی شخص یہ سمجھ لیتا ہے کہ میں کام کر سکتا ہوں تو وہ کر لیتا ہے۔

جو ذمہ داریاں مردوں کی ہیں وہ تو انہیں پورا کر رہے ہیں۔ مردوں کی انجمنیں تو پنجاب میں ہر جگہ ہیں لیکن لجنات اماء اللہ سارے پنجاب میں نہیں بلکہ بہت تھوڑی جگہوں پر قائم ہیں۔ پس اول اپنی ذہنیت بدلو اور سمجھ لو کہ تم کو خدا نے دین کی خدمت کے لئے پیدا کیا ہے۔ ہر عورت کا فرض ہے کہ ہر گاؤں میں لجنہ قائم کرے۔ جہاں جہاں احمدی ہیں وہاں لجنہ بنا لو گی تو خدا تعالیٰ کام کرنے کی بھی توفیق دے دیگا۔ حق بات تو یہ ہے کہ جتنی عورتوں کے ذریعے (دعوت الی اللہ) ہو سکتی ہے۔ مردوں کے ذریعے نہیں ہو سکتی۔ اگر عورتیں (دعوت الی اللہ) کرنے لگ جائیں تو ملک کی کایا پلٹ جائے مگر بہت کم عورتیں ہیں جو اس کی طرف توجہ کرتی ہیں۔ عورت کو خدا نے ایسے ہتھیار دیئے ہیں کہ مرد مقابلہ نہیں کر سکتے مگر وہ غفلت کرتی ہے اور یہ خیال کرتی ہے کہ قیامت کے دن شاید میرا خاوند تو جنت میں چلا جائے اور میں جہنم میں چلی جاؤں۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ وہ سمجھتی ہے کہ میں کچھ نہیں کر سکتی۔

پس تم اپنی ذمہ داریوں کو سمجھو، ہر جگہ لجنہ قائم کرو، مرکز میں لکھو، اگر جواب نہ آئے تو مجھے لکھو۔ مصباح میں مضامین دو۔ تعلیم یافتہ مستورات یہ کام اپنی اپنی جگہوں پر فرداً فرداً کریں اور ہر جگہ لجنہ قائم کریں۔ اللہ تعالیٰ تم کو اس کام کی توفیق دے تا کہ تم بھی وہی انعامات حاصل کر سکو جو مومن کے لئے مقرر ہیں۔

(انوار العلوم جلد 16 ص 9 تا 17)

(بقیہ صفحہ 5)

دورہ جات اور اہم ملاقاتیں کر کے، کئی جماعتی اور ملکی لائبریریوں میں جا کر شبانہ روز سرگرم عمل رہ کر اپنے اس عالمانہ کام کو آگے بڑھایا۔ آپ ایک انتہائی ہمدرد، دعا گو، باہمت، حوصلہ مند، باغیرت، پُر حکمت، پُر جوش وجذبہ، ذہین ومتین، پُر وجاہت و پُر وقار مجلسی انسان تھے۔ آپ اپنی ذات میں ایک انجمن تھے۔ اپنے اندر ایک دنیائے لطافت رکھتے تھے۔ ہمیشہ متبسم انداز میں اپنے دوست و احباب اور عزیز و اقارب سے ملتے تھے۔ ہر ایک کے میلان و رجحان کے مطابق بات کرتے تھے۔ کئی عزیز و اقرباء کو انہوں نے اُن کی شادی وغیرہ کے موقعوں پر مبارکباد اور دعاؤں پر مبنی اپنے اشعار سے نوازا جو پہلے فریم کروا دیتے تھے۔ اور اکثر محفل میں خود پڑھ کر سناتے تھے۔ بعدازاں کسی خوش الحان کرم فرما کی مترنم آواز میں ریکارڈ کروا کر کیسٹ بھی دینے لگے۔ ان تمام دعائیہ اشعار کا اختتام عموماً حضرت مسیح موعود کے پاکیزہ کلام پر کرتے تھے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''ہمارے دوستوں کو چاہئے کہ اپنے دلوں میں خدمت دین کی نیت باندھ لیں۔ جس طرز اور جس رنگ میں جس سے بن پڑے، کرے''۔

(ملفوظات جلد اول۔ صفحہ 215)

ہمارے برادر اکبر محترم شیخ عبدالماجد صاحب، نے حضرت مسیح موعود کے اس فرمان اور حضرت مصلح موعود کے ارشاد ''ہم تو جس طرح بنے کام کئے جاتے ہیں'' کی خوبصورت عملی مثال تھے۔ جنہوں نے ساری زندگی اپنے آپ کو صدق وصبر، خلوص، وفاداری، ذوق وشوق اور سچی غم خواری کے ساتھ خدمت دین اور علمی و تحقیقی جدوجہد مسلسل میں سرگرم عمل رکھا۔ اور یوں قوم وملت کا درد رکھنے والوں کی دلی دعاؤں کے مستحق ٹھہرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی رحمت اور مغفرت کی چادر میں ڈھانپ کر جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ سب لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور ان کا حامی وحافظ و ناصر ہو اور اس جماعتی مشن کو آگے بڑھانے والے کئی وجود عطا فرمائے۔ (آمین)

میں اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنے میں سنجیدگی کی کمی کی معافی کی طلبگار رہوں

(رابعہ بصری)

شیخ عبدالمالک صاحب

محترم شیخ عبدالماجد صاحب کی یاد میں

انتہائی محنت اور عرق ریزی سے گزشتہ سو برس کے اخبارات ، رسائل اور برصغیر کے وسیع لٹریچر کو کھنگال کر قیمتی حوالہ جات کی کھوج لگا کر نہایت اہم تاریخی نوادرات کو اپنی گراں قدر تالیفات میں شامل کرنے والے ''علامہ اقبال اور احمدیت'' کے حوالے سے دنیا بھر کے ماہرین اقبالیات کو دعوت تحقیق دینے والے تحریک پاکستان اور تحریک آزادی کشمیر کی صحیح تاریخ کے خاکے کو نمایاں کرنے کا قلمی جہاد کرنے والے، اکابرین سلسلہ وملکی دانشوروں سے خراج تحسین وصول کرنے والے اور جماعت احمدیہ کے لٹریچر میں مفید اضافے کرنے والے، مخلص فدائی ، دیرینہ خادم سلسلہ، ممتاز محقق اور خاکسار کے برادر اکبر محترم شیخ عبدالماجد صاحب 3 دسمبر 2004ء کو لاہور میں 71 برس کی عمر میں ہم سب کو داغ مفارقت دے کر محبوب حقیقی سے جاملے۔

1924ء میں پندرہ برس کی عمر میں ہندو مذہب کو تیاگ کر، دین حق کی آغوش میں آکر علم دین کی تکمیل کے بعد ساری زندگی خدمت دین میں وقف کرنے والے نہایت مخلص اور وفادار بزرگ مجاہد حضرت شیخ عبدالقادر صاحب (سابق لالہ سوداگرمل) فاضل مربی سلسلہ احمدیہ کو 2 دسمبر 1933ء کو ربّ الودود نے جس خوبصورت پہلی اولاد سے نوازا، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اُس کا نام ''عبدالماجد'' عطا فرمایا۔ ہمارے والد ماجد سلسلہ احمدیہ کے ممتاز سکالر، نامور مؤلف ومصنف ومقرر تھے اور وہ سیرت سید الانبیاء ﷺ، حیات طیبہ، حیات نُور، حیات بشیر، لاہور تاریخ احمدیت جیسی ضخیم اور بلند پایہ اور معرکہ آرا کتب کے مؤلف ومصنف تھے۔ ''تذکرہ'' اور رجسٹر روایات رفقاء حضرت مسیح موعود کی تدوین میں انہوں نے نمایاں کردار ادا کرنے کی سعادت پائی۔ اب خاکسار ذیل میں محترم ماجد بھائی جان کی جماعتی، علمی اور تحقیقی خدمات کا مختصراً تذکرہ کرتا ہے۔

مشہور مثل ''ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات'' کے مطابق محترم ماجد بھائی جان خدمت دین کا طبعی رجحان رکھتے تھے اور گھریلو و جماعتی ماحول کے تحت ادیب فاضل کرنے کی ٹھانی جو فرسٹ پوزیشن حاصل کرکے پاس کیا۔ گریجویشن کیا۔ نوجوانی کے زمانہ میں خدام الاحمدیہ کے پروگراموں کے تحت مصروف عمل رہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کے تحت ''فاروق'' سوونیئر کے 1965ء اور 1966ء کے شماروں کی ترتیب و اشاعت میں بہت نمایاں کردار ادا کیا۔ اسی طرح مختلف طرح کے دینی فولڈرز کی ہزار ہا تعداد کی اشاعت میں حصہ لیتے رہے۔ وقتاً فوقتاً محترم والد صاحب کے تالیفی وتصنیفی امور میں ان کی معاونت کرتے تھے۔ بڑے ماموں جان محترم شیخ عبدالقادر مرحوم محقق عیسائیت تھے۔ وہ عظیم سکالر و مصنف، بلند پایہ ادیب وشاعر اور قرآن کے عالم تھے۔ (وفات 5 نومبر 1995ء) اُن کے علمی کارنامے قریباً 60 سال پر محیط ہیں۔ انہوں نے 600 سے زائد مضامین لکھے، کسر صلیب کانفرنس 1978ء میں بحیثیت ریسرچ سکالر ومقرر حصہ لیا۔ محترم ماجد بھائی جان نے ماموں جان محترم کے مختلف تحقیقی وعلمی امور میں قریباً چالیس سال تک معاونت کی سعادت حاصل کی۔

محترم شیخ عبدالماجد صاحب نے دین حق کی سربلندی کے لئے جماعت احمدیہ عالمگیر کی سرگرمیوں اور ساری دنیا میں پہلے احمدی اکابرین ومجاہدین کی خدمات سے احمدی وغیر احمدی پبلک کو آگاہ کرنے کے لئے 77-1976ء میں چارٹس پر مشتمل ایک وسیع تصویری نمائش کی تیاری کا آغاز کیا جو سلسلہ احمدیہ کے ذخیرہ لٹریچر سے اخذ کردہ پُر معارف تحریرات، مفید حوالہ جات اور تصاویر پر مشتمل تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ملاحظہ وخوشنودی کے بعد محترم بھائی جان کی طرف سے یہ نمائشی چارٹس 1977ء میں مرکزی ضروریات کے لئے وقف کردئے گئے۔ نیز بعد ازاں جو نمائشی چارٹس تیار کرتے رہے وہ نظارت اصلاح وارشاد کو بطور عطیہ دئے گئے۔ جلسہ سالانہ 1982ء اور 1983ء کے ایام میں شام کے وقت چار صد تصویری چارٹس پر مشتمل یہ نمائش دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے گراسی پلاٹ میں سجائی جاتی رہی۔ اسی طرح خدام الاحمدیہ اور جماعت کے مختلف اجتماعات میں اور جلسہ سالانہ کے دنوں میں جلسہ کے اختتام پر نظارت اصلاح وارشاد کے تحت شبینہ اجلاس کے بعد یہ نمائش بھی سجائی جاتی رہی۔ جبکہ زائرین نمائش کے بارے میں اپنے تاثرات ''رائے بک'' میں قلم بند کرتے رہے۔ یہ تاریخی ریکارڈ چار رجسٹروں پر مشتمل ہے اور نظارت کی تحویل میں ہے۔ محترم مولانا صدیق صاحب امرتسری نے 1982ء میں نمائش سے متاثر ہوکر اپنے جذبات ایک منظوم کلام کی صورت میں محترم بھائی جان کو بھجوائے۔ صد سالہ تقریبات جوبلی 1989ء جماعت احمدیہ لاہور کی زیر اہتمام بھی آپ نے ایک تصویری، تربیتی نمائش مزید چارٹس کی صورت میں تیار کی۔

حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کی خود نوشت سوانح عمری ''تحدیث نعمت'' کا پہلا ایڈیشن 1971ء میں شائع ہوا۔ جب دوسرے ایڈیشن کی اشاعت کی ضرورت پیش آئی تو حضرت چوہدری صاحب نے اپنے دوستوں سے خواہش کی کہ ''تحدیث نعمت'' کی از سرنو کتابت کروائی جائے اور کتاب ممکن حد تک اغلاط سے مبرا ہو۔ محترم شیخ عبدالماجد صاحب اسے اپنی خوش نصیبی قرار دیتے تھے کہ یہ فریضہ اُن کے سپرد کیا گیا اور شکر گزار تھے کہ اڑھائی سال کی محنت کے بعد جب دوسرے ایڈیشن کی اشاعت ہوئی تو حضرت چوہدری صاحب سمیت بہت سے بزرگوں نے اس ایڈیشن کی کتابت، چھپائی اور اغلاط سے پاک ہونے پر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ محترم شیخ عبدالماجد صاحب کی بالواسطہ درخواست پر حضرت چوہدری صاحب نے ازراہ نوازش 1971ء سے 1981ء تک کے واقعات بھی قلم بند کروا کر انگلستان سے بھجوا دئے جو تتمہ کے طور پر صفحہ 734 تا 751 شامل کتاب کر دیئے گئے تھے۔ ساڑھے سات صد صفحات کی کتاب کے آخر میں ''اشاریہ'' از سرنو تیار کر کے لگایا گیا جو کم وبیش 1300 اسماء پر مشتمل ہے۔ 18 جنوری 1983ء کو حضرت چوہدری صاحب نے اپنے دستخط سے اور Very Gratefully کے الفاظ رقم فرما کر اس ایڈیشن کا ایک نسخہ ازراہ عنایت محترم ماجد بھائی جان کو بھجوایا۔

محترم شیخ عبدالماجد صاحب نے 1990ء سے 1998ء تک احمدی جنتری کی ترتیب واشاعت کے فرائض کی احسن رنگ میں بجا آوری کی۔ اس جنتری میں صرف تاریخوں کا ہی اندراج نہیں ہوتا بلکہ یہ کتابچہ دین کی فضلیت، غلط فہمیوں کا ازالہ، اخلاق، تربیتی مضامین پر مشتمل ہونے کے علاوہ معلوماتی نکات کا بھی ایک مرقع ہے۔ احمدی جنتری 1918ء میں قادیان سے جاری کی گئی اور تا حال یہ سلسلہ اشاعت جاری ہے۔

محترم شیخ عبدالماجد صاحب کی پہلی علمی وتحقیقی کتاب ''اقبال اور احمدیت'' (طبع اول اپریل 1991ء طبع ثانی اگست 1993ء صفحات 576) دراصل فرزند اقبال جسٹس ڈاکٹر جاوید اقبال کی کتاب ''زندہ رُود'' کے ''اقبال اور احمدیت'' سے متعلقہ حصوں پر تبصرہ کا حکم رکھتی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے پروگرام ملاقات 16 رجون 1994 میں اس کو ''ایک بہت اچھی کتاب'' قرار دیا۔

(''تحریک آزادی کشمیر اور جماعت احمدیہ: چند تاریخی صداقتیں'' مطبوعہ دسمبر 2000ء صفحات 192)

محترم شیخ صاحب نے اپنی اس قابل قدر تالیف میں ایک طرف اکابرین جماعت احمدیہ کی کہانی پیش کی ہے جنہوں نے تحریک آزادی کشمیر کی شریانوں میں دوڑنے والے خون کو اپنے ایثار واخلاص اور زبردست کاوشوں سے آب وتاب بخشا، قیام پاکستان کے نامساعد حالات میں ''حکومت آزاد کشمیر'' کی بنیاد رکھی، ''فرقان بٹالین'' قائم کر کے حکومت پاکستان کی جہاد کشمیر کے سلسلہ میں عسکری مدد کی، اقوام متحدہ میں مسئلہ کشمیر کے سلسلہ میں پاکستان کی نمائندگی کا فریضہ سرانجام دیا، کشمیر کے متعلق سلامتی کونسل سے تاریخی قرار داد پاس کروائی۔ دوسری طرف ان اوراق میں قارئین کو اُس گروہ کا قصہ ملے گا جس نے اپنے ذاتی اغراض ومقاصد کے لئے فرقہ واریت کو ہوا دے کر آزادی کشمیر کی اس اولین مہم کو سبوتاژ کرنے کی سعی کی اور یوں تحریک آزادی کو جو ثمر آور ہونے کو تھی۔ برسوں پیچھے دھکیل دیا گیا۔

''بہتر ہے، اقبال اپنے قلم کو روک لیں، (مطبوعہ اپریل 2002ء)۔ یوم اقبال 9 نومبر 2000ء کو روزنامہ ''جنگ'' کراچی میں ایک مضمون زیر عنوان ''شاعر مشرق اپنے آبائی شہر کے آئینے میں'' شائع ہوا۔ قطع نظر بعض تاریخی خامیوں کے اس مضمون کے ایک اقتباس میں بعض امور تشنہ اور بعض حقائق کے خلاف تھے۔ اس کتاب میں اس سلسلہ میں تاریخی صداقتیں پیش کی گئی ہیں۔ تاکہ غلط فہمیوں کا ازالہ ہو سکے۔ آخر میں مصنف نے قلم کاروں کی خدمت میں درخواست کی ہے کہ وہ اقبال کو ویسا ہی پینٹ کریں جیسا کہ وہ 1902ء کے بعد کے برسوں میں تھے۔

محترم ابا جان مرحوم (وفات 18 نومبر 1966ء) کے بعد محترم بھائی جان ہمارے خاندان کے سربراہ تھے۔ انہوں نے اپنے دو بیٹوں اور دو بیٹیوں کی پرورش ونگہداشت کے ساتھ ساتھ طویل عرصہ تک والدہ محترمہ اور چھوٹے بہن بھائیوں کی نگہداشت کا فریضہ نہایت خوش اسلوبی سے ادا کیا اور سب کے معاملات میں خصوصی مخلصانہ رہنمائی وعملی مدد کرنا اور دلی تعلق کے تحت دعاؤں سے نوازنا، ہمیشہ آپ کا طرہ امتیاز رہا۔ حضرت مسیح موعود، خلفائے احمدیت، خاندان حضرت مسیح موعود اور مرکز سے خصوصی تعلق عشق کی حد تک رکھتے تھے۔ حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب اور اکابرین وعلمائے سلسلہ کا انتہائی احترام کرتے تھے اور اپنی کتب اور وسیع تصویری نمائش کے علاوہ جماعتی وملکی اخبار ورسائل میں شائع کردہ محترم ماجد بھائی جان کے صدہا مضامین میں اُن کی ملکی، ملی جماعتی خدمات کا خوب چرچا ہوا ہے۔

محترم بھائی جان اپنی آخری بیماری سے قبل سیکرٹری اشاعت جماعت احمدیہ لاہور تھے۔ جب آپ کے بڑے صاحبزادے عزیز شیخ عبدالودود، چارٹرڈ اکاؤنٹینٹ (حال کینیڈا) تین برس (03-2000ء) ملازمت کے سلسلے میں لاہور سے شفٹ ہو کر کراچی آگئے تو آپ بھی ساتھ آئے اور آپ نے اپنی آخری دو کتب قیام کراچی کے دوران ہی شائع کیں۔ جبکہ بھائیوں، بہنوں اور خاکسار نے کسی نہ کسی رنگ میں خدمت و معاونت کی سعادت حاصل کی۔ طویل بیماری کو جہاں محترم بھائی جان نے بہت صبر واستقامت سے برداشت کیا وہاں سب بزرگان وعزیزان نے دعاؤں سے بھرپور مدد کی۔ اس دوران آپ کے صاحبزادوں، بہو، صاحبزادیوں اور دامادوں اور اُن کی اولادوں نے خدمت گزاری کی لائق تقلید مثالیں قائم کیں جبکہ محترمہ بھابھی جان کی خدمات اور قربانیوں کا احاطہ الفاظ میں نہیں کیا جا سکتا۔ 1989ء میں محترم بھائی جان نے واپڈا میں سینئر آفیسر کی پوسٹ سے 65 برس کی عمر میں قبل از وقت ریٹائرمنٹ لے کر جماعتی وعلمی خدمات اور اپنی محققانہ کاوشوں میں اور بھی تیزی پیدا کر لی تھی۔ آپ نے ہزار ہا خطوط لکھ کر اور

باقی صفحہ 4 پر

ماخوذ

ٹیڑھی ٹانگوں اور پاؤں والے بچوں کا علاج

پروفیسر آف چائلڈ سرجری کے قیمتی مشورے

نوزائیدہ بچے کی بیماریاں اور جسامت مختلف ہوتی ہے اس لئے ان میں مخصوص اعضاء کی سرجری کرنے کا طریقہ کار بھی مختلف ہے۔ بیمار نوزائیدہ بچوں کی اکثریت ایسی ہوتی ہے جنہیں زیادہ تر ایسی بیماریاں جنہیں بذریعہ آپریشن یا سرجری سے درست کیا جاتا ہے، وہ ماں کے شکم (پیٹ) سے لے کر آتے ہیں۔ ایسی مائیں جو خون کی کمی کا شکار رہتی ہیں یا خوراک کی کمی کا شکار ہوتی ہیں یا دوران حمل انہیں معیاری خوراک میسر نہیں، ان کے ہاں زیادہ تر بچے جب پیدا ہوتے ہیں تو وہ مختلف بیماریوں میں مبتلا ہوتے ہیں جن میں کٹے ہوئے ہونٹ، جڑے ہوئے تالو، ٹیڑھے پاؤں، کمزور ٹانگیں، مفلوج یا ریڑھ کی ہڈی کے پھوڑے اور معدے یا مثانے کی نامکمل نالی شامل ہیں۔ 90 فیصد ماؤں کے ہاں پیدا ہونے والے بچے مختلف بیماریوں کو ماں کے پیٹ سے ساتھ لے کر پیدا ہوتے ہیں۔ مگر جدید دور میں ایسی بیماریوں کو بذریعہ سرجری 100 فیصد ٹھیک کیا جاسکتا ہے ایسے پیدا ہونے والے بچوں کو مستند سرجن یا معالج کے پاس لے جانا چاہئے کیونکہ بذریعہ سرجری بچہ نارمل اس کی طرح زندگی گزارتا ہے۔ بچے جن کے پیدائشی طور پر ہونٹ یا تالو آپس میں جڑے ہوئے تھے، نامکمل معدے اور مثانے کی نالی، ٹیڑھے پاؤں یا ٹانگیں، ریڑھ کی ہڈی پر پیدائشی پھوڑا جیسے پیچیدہ امراض میں مبتلا 3 سالوں کے دوران 5155 بچوں کے کامیاب آپریشن کئے جاچکے ہیں۔ سروسز ہسپتال لاہور میں تین سالوں کے دوران مذکورہ تعداد کے بچوں کے آپریشن میں 100 فیصد نتائج برآمد ہوئے جن کی تفصیل اس طرح سے ہے۔ 2002ء میں آؤٹ ڈور میں 3250 بچے آئے جن میں سے 1263 کو داخل کیا گیا اس میں سے 915 کے آپریشن کئے گئے۔ 2003ء میں 3958 بچے آؤٹ ڈور میں آئے۔ جن میں سے 1561 کو داخل کیا اور 1347 بچوں کی سرجری کی گئی۔ اس طرح 2004ء میں بچہ سرجری میں 4221 بچوں کا معائنہ کیا گیا۔ ان میں سے 2249 بچوں کو وارڈ میں داخل کیا گیا جن میں سے 1989 بچوں کے آپریشن کئے گئے۔ 248 بچوں کی ایمرجنسی میں سرجری کی گئی۔ یکم جنوری سے 30 جون تک 4653 بچے ہسپتال میں لائے گئے۔ جن میں سے 2523 کو داخل کر کے ان میں سے 2367 کے آپریشن کئے گئے۔ یہاں کے بچہ سرجن دنیا کے کسی بھی ملک کے سرجنوں سے تجربہ اور تربیت میں کم نہیں ہیں لیکن بعض کیسوں میں آپریشن کے بعد جو پیچیدگیاں سامنے آتی ہیں وہ سرجنوں کی نہیں بلکہ ان مسائل کی وجہ سے ہوتی ہیں جو یہاں میسر نہیں ہیں۔ آئی سی یو اور سرجیکل نرسریوں اور نوزائیدہ بچوں کی نرسنگ کیئر کے لئے جو پیرا نرسیں درکار ہوتی ہیں ان کی یہاں شدید کمی ہے۔ اگر یہ نہ ہو تو ہمارے یہاں آپریشن کے نتائج مزید بہتر ہوسکتے ہیں اور ہم ترقی یافتہ ممالک کے برابر چھوٹے بچوں کی سرجری کے نتائج فراہم کر سکتے ہیں۔ ہمارے یہاں جن حالات میں سرجری ہو رہی ہے اس میں جو نتائج برآمد کئے جا رہے ہیں اگر یہی حالات ترقی یافتہ ممالک کے ڈاکٹروں کو میسر ہوں تو وہ 50 فیصد بھی نتائج فراہم نہیں کر سکتے۔ اس کے باوجود یہاں جنرل سرجری کے آپریشن کی کامیابی کا تناسب 99.9 فیصد ہے۔ سوال یہ ہے کہ امراض کو ہونے ہی نہ دیا جائے اور نوزائیدہ بچوں میں جو نقائص سامنے آتے ہیں ان کی روک تھام کے لئے مائیں اہم کردار ادا کرسکتی ہیں۔ کیونکہ دیکھا گیا ہے کہ پیدائشی نقائص کے ساتھ پیدا ہونے والے بچوں میں 99 فیصد ایسے بچے ہیں جن کو نقائص کی شکل میں بیماریاں ماں کے پیٹ سے ملتی ہیں۔ جنہیں بذریعہ سرجری ٹھیک تو کیا جا سکتا ہے اگر دوران حمل مائیں اپنا باقاعدگی سے معائنہ کرائیں، اپنی خوراک کا خاص خیال رکھیں تو ان بیماریوں سے 90 فیصد بچوں کو بچایا جاسکتا ہے۔ کمزور پیدا ہونے والے بچوں میں ٹیڑھے پاؤں ٹیڑھی ٹانگوں جیسے عموماً کیس سامنے آتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ بچوں کو ماں کے پیٹ کے اندر جس پانی میں بچہ گھومتا ہے اسے گھومنے کے لئے پانی کم میسر آتا ہے۔ ایسی ماؤں کو دوران حمل معائنہ یعنی الٹرا ساؤنڈ سے بیماری کو تشخیص کرانا چاہئے۔ تشخیص ہونے کی صورت میں مائیں کچی سبزیاں تازہ پھلوں اور معیاری خوراک کو اپنائیں تو بچے کو بڑی حد تک ایسے امراض سے محفوظ رکھ سکتی ہیں۔ دوسرا مرحلہ علاج کا ہے تو میرا ایسی ماؤں کو مشورہ ہے کہ ٹیڑھے پاؤں یا ٹیڑھی ٹانگوں کے ساتھ پیدا ہونے والے بچے کی پیدائش کے چند گھنٹوں کے اندر مستند سرجن سے رجوع کرنا چاہئے، کیونکہ ایسی بیماری کا شکار بچہ اگر پیدائش کے 12 گھنٹوں کے اندر ہسپتال آجائے تو بغیر تکلیف با آسانی ٹیڑھے پاؤں یا ٹانگوں کو پلستر کی مدد سے ٹھیک کیا جاسکتا ہے کیونکہ جوں جوں عمر بڑھے گی ہڈی سخت ہوتی جائے گی اور پھر سرجری سے ہی ایسے پاؤں ٹھیک ہوسکتے ہیں۔ بعض بچوں کے پاخانے اور پیشاب کی جگہ قدرتی طور پر بنی ہوئی نہیں ہوتیں یا بند ہوتی ہیں۔ اس طرح بعض بچوں کی کٹے ہوئے ہونٹوں، جڑے ہوئے ہاتھوں کے ساتھ پیدائش ہوتی ہے۔ بعض کیسوں میں مثانہ اور آنتوں کا آپس میں کنکشن نہیں ہوتا ایسے کیسز کو بذریعہ سرجری ٹھیک کیا جاسکتا ہے، اب تک سینکڑوں بچے سروسز ہسپتال میں بذریعہ سرجری ٹھیک ہو کر ایک نارمل بچے کی طرح زندگی گزار رہے ہیں۔ ایسے امراض کا شکار بچوں کے والدین کو شرم یا سستی سے کام نہیں لینا چاہئے کیونکہ جب ان کا علاج بذریعہ آپریشن موجود ہے تو پھر شرم کی وجہ سے کوتاہی نہیں کرنی چاہئے کیونکہ کوتاہی بچے کی جان لے سکتی ہے۔ ڈاکٹر طاہر شیخ نے کہا جن بچوں کے پیدائشی طور پر دماغ میں پانی بھرا ہوتا ہے یا بڑا ہوتا ہے وہ بچے بھی ماں کی خوراک کی کمی کی وجہ سے امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں انہیں بھی بذریعہ سرجری ٹھیک کیا جاسکتا ہے۔ بعض والدین اپنے ایسے بچوں جو پیدائشی نقائص کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں اس کا قصور وار چاند گرہن کو ٹھہراتے ہیں یہ بالکل غلط ہے چاند گرہن سے کچھ نہیں ہوتا یہ پرانی بات ہے۔ اصل میں یہ خون کی کمی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ماں اپنی خوراک درست کرے تو ایسے امراض سے بچے کو بچایا جاسکتا ہے۔ ایک اور سوال کے جواب میں ڈاکٹر طاہر شیخ نے کہا کہ بچوں میں بواسیر نہیں ہوتی بلکہ پاخانے کی جگہ ایک رسولی ہوتی ہے جسے ہم بواسیر کہتے ہیں جو پھول جانے کی وجہ سے خون دینا شروع کر دیتی ہے اور ہم سمجھتے ہیں کہ بچے کو بواسیر ہوگئی ہے۔ اس کا حل اس رسولی کو نکالنے سے ہی ممکن ہے۔ اس رسولی کو نکالنے کے دو گھنٹے بعد بچہ گھر جا کر کھیل کود سکتا ہے۔ چھوٹے بچوں بلکہ نوزائیدہ اور نومولود بچوں میں ہرنیا ہو جاتا ہیں۔ درحقیقت پیٹ کے پٹھے کمزور ہونے والے بچوں میں یہ عام طور پر زیادہ ہوتی ہیں۔ دوسرا حال ہی میں اس پر ایک نئی تحقیق سامنے آئی ہے کہ ایسے علاقے جہاں چاول عام ہوتے ہیں وہاں چاول زیادہ کھایا جاتا ہے ان لوگوں میں گندم کی روٹی کھانے والے لوگوں کے مقابلے میں ہرنیا کے امراض زیادہ ہوتے ہیں۔ تو ایسے علاقے ان بچوں میں بھی ہرنیا کے کیسز زیادہ ہوتے ہیں جن کی مائیں زیادہ چاول کھانے کی شوقین ہوتی ہیں اپنڈکس ہر انسان میں ہوتی ہے وہ بچہ ہو یا بڑا اور اس کا حل صرف اور صرف سرجری سے ہی ممکن ہے۔ یہ معمولی نوعیت کی سرجری ہے اس کو کروالینا ہی بہتر ہوتا ہے۔ درحقیقت اپنڈکس آنت کے ایک بلائنڈ (اندھا) حصے کا نام ہے جو ہر چھوٹے بڑے میں ہوتی ہے۔ ظاہر اس وقت ہوتی ہے جب اس میں جراثیموں کی فوج جمع ہو جاتی ہے تو اپنڈکس نامی آنت کے اندر زہر بھر جاتا ہے اور یہ پھول جاتی ہے۔ اگر بروقت نکالی نہ جائے تو پھٹ جانے کی صورت میں پورے جسم کے اندر زہر پھیل جاتا ہے۔ بچوں میں پھٹ جانے کی صورت میں بڑی عمر کے لوگوں کی نسبت پیچیدگی کا خطرہ زیادہ نہیں ہوتا بلکہ جبکہ بڑوں میں اس کے پھٹ جانے کی صورت میں موت بھی واقع ہوسکتی ہے۔

(روزنامہ پاکستان 18 اگست 2006ء)

مکرم رانا نصیر احمد صاحب

ڈاکٹر مجیب الرحمٰن پاشا آف سانگھڑ

مکرم ڈاکٹر مجیب الرحمٰن پاشا صاحب کی وفات کی خبر پڑھ کر مجھے 1987ء سے 1992ء کا وقت یاد آ گیا۔ جب میں سانگھڑ شہر میں اپنے پھوپھا ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب کاٹھگڑھی کے پاس رہتا تھا اور ان کا گھر بیت الذکر کے ساتھ تھا۔ جبکہ ڈاکٹر پاشا صاحب کا گھر ایم۔ اے جناح روڈ پر بیت الفضل کے نام سے منسوب ہے دوسری منزل پر آپ کا گھر نیچے دکانیں اور آپ کا کلینک تھا۔ 1992ء سے پہلے مربی ہاؤس بھی آپ کے کلینک کی پچھلی طرف ہوا کرتا تھا آپ کے بڑے بھائی کے بیٹے اور مربی صاحب کے بیٹے میرے ہم عمر تھے اس لئے آپ کے گھر کی طرف آنا جانا رہتا تھا اس وقت آپ 25 سال کے نوجوان تھے۔

ڈاکٹر صاحب کی پہلی خوبی جو میرے ذہن میں ابھرتی ہے وہ آپ کی ملنساری ہے آپ بہت مخلص انسان تھے نہایت منکسر المزاج، کم گو اور صلح جو انسان تھے اخلاص سے ملنا ان کا خاصہ تھا اپنے پرائے بلکہ ہندو بھی آپ کی اس خوبی کے قائل ہیں نہایت سادہ طبع کے حامل تھے اور آپ ہنس مکھ بھی تھے بچپن میں مجھے لکنت تھی بعض اوقات آپ اس کو لطیفہ کا رنگ دے دیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کے کرم و فضل سے آپ کو تاریخی جلسہ قادیان 2005ء میں شمولیت اور شعبہ خدمت خلق میں ڈیوٹی دینے کی سعادت حاصل ہوئی۔ میں آپ کے اصلی نام ڈاکٹر مجیب الرحمٰن سے تو ناواقف تھا سب آپ کو پاشا کے نام سے پکارتے اور جانتے تھے اور آپ پاشا میڈیکل سٹور چلاتے۔ میڈیکل کی تعلیم حاصل کی ہوئی تھی لیکن آپ کے بڑے بھائی ڈاکٹر جالب صاحب کلینک چلایا کرتے تھے ان کے یورپ جانے کے بعد 3 یا 4 سال سے آپ کلینک چلا رہے تھے۔ میرا تقریباً ہر سال سانگھڑ شہر کا چکر لگ جاتا ہے۔ آپ کے میڈیکل سٹور کے ساتھ میرے کزن سابق قائد مجلس رانا ظفر اللہ کی فوٹو سٹیٹ کی دکان ہے۔ سانگھڑ میں جاؤں تو اکثر میرا وقت اس دکان پر گزرتا تھا اور ساتھ کلینک اور میڈیکل سٹور ہونے کی وجہ سے آپ کو بہت قریب سے ملنے کا موقع ملا۔ آپ بہت غریب پرور طبیعت کے حامل تھے آپ نہایت خوش اخلاق طبیعت کے مالک تھے خاموشی اور بےنفسی کے ساتھ اپنا کلینک چلاتے تھے۔

خدا ڈاکٹر پاشا صاحب کو ان لوگوں میں شامل کرے جن سے وہ راضی ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس جماعت میں ایسے جانثار پیدا فرماتا رہے جو دین کی خاطر ہر قربانی کے لئے تیار رہیں اللہ تعالیٰ ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ ان کی قربانی کے ثمرات آپ پر اور پوری جماعت پر نازل ہوں۔ (آمین)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 65345 میں فوزیہ منصور

زوجہ عمر منصور باجوہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) طلائی زیور مالیتی -/152000 روپے (2) حق مہر -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فوزیہ منصور گواہ شدنمبر 1 لئیق احمد ولد میاں محمد یعقوب گواہ شدنمبر 2 محمد آصف خلیل ولد محمد رمضان

مسل نمبر 65346 میں سعیدہ عدنان

زوجہ عدنان مظفر قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زبیر کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 01-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) طلائی زیور 15 تولے 4 ماشے مالیتی اندازاً -/230000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سعیدہ عدنان گواہ شدنمبر 1 سید مظفر احمد ولد سید حسن محمد مرحوم گواہ شدنمبر 2 ملک محمد ممتاز ولد ملک محمد خان

مسل نمبر 65347 میں نبیلہ طاہر

زوجہ سید طاہر احمد شاہ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 1997ء ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/120000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نبیلہ طاہر گواہ شدنمبر 1 جاوید اقبال ولد غلام نبی گواہ شدنمبر 2 محمود احمد ولد محمد شفیق

مسل نمبر 65348 میں فرحانہ ثاقب

زوجہ عمران ثاقب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) طلائی زیور 180 گرام (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فرحانہ ثاقب گواہ شدنمبر 1 عمران ثاقب خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 امتیاز احمد ولد شیخ محمد عمر مرحوم

مسل نمبر 65349 میں ہارون احمد بٹ

ولد عبدالکریم بٹ مرحوم قوم بٹ کشمیری پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 61/R.B بیدیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-04-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) رہائشی 3 مرلہ مکان مالیتی -/200000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ہارون احمد بٹ گواہ شدنمبر 1 محمد اکرام ناصر مربی سلسلہ ولد محمد ارشد مانگٹ گواہ شدنمبر 2 میاں عبدالوحید بشیر ولد میاں عبداللطیف

مسل نمبر 65350 میں غلام رسول

ولد شہاب دین قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 ر۔ب ورکشاپ مسعود آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زرعی اراضی 10 کنال مالیتی -/1692180 روپے (2) رہائشی مکان 3 مرلہ مالیتی -/37000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام رسول گواہ شدنمبر 1 ناصر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 34855 گواہ شدنمبر 2 چوہدری سردار احمد وصیت نمبر 39313

مسل نمبر 65351 میں ریحانہ کوثر

بنت رشید احمد کاہلوں جٹ قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 ر۔ب ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ریحانہ کوثر گواہ شدنمبر 1 ناصر احمد چوہدری وصیت نمبر 34855 گواہ شدنمبر 2 چوہدری سردار احمد وصیت نمبر 39313

مسل نمبر 65352 میں محمد عمران بٹ

ولد محمد قاسم بٹ قوم بٹ پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عمران بٹ گواہ شدنمبر 1 محمد شاہد بٹ ولد محمد قاسم بٹ گواہ شدنمبر 2 ذیشان بٹ ولد محمد قاسم بٹ

مسل نمبر 65353 میں ہارون یوسف

ولد لیاقت علی خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ III لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-05-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ہارون یوسف گواہ شدنمبر 1 لیاقت علی خان والد موصی گواہ شدنمبر 2 احمد یوسف ولد لیاقت علی خان

مسل نمبر 65354 میں سلیم احمد صابر

ولد محمد شفیع مرحوم قوم پیشہ ڈرائیونگ عمر 34 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیم احمد صابر گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر 2 غلام قادر ولد احمد خان

مسل نمبر 65355 میں فاخرہ مختار

بنت مختار احمد نامدار قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) ٹاپس مالیتی -/1000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فاخرہ مختار گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر 2 مختار احمد نامدار والد موصیہ

مسل نمبر 65356 میں صباحت مریم

بنت ارشاد احمد قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی انگوٹھی مالیتی -/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صباحت مریم گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد نواب خان

مسل نمبر 65357 میں سیدہ فائزہ ثمر

بنت سید فوز العظیم ثمر احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی بالیاں مالیتی -/2000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سیدہ فائزہ ثمر گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر 2 پیر شوکت علی ولد پیر اکبر شاہ

مسل نمبر 65358 میں رانا داؤد احمد

ولد محمد ابراہیم قوم راجپوت پیشہ کاشتکار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانپور سیداں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی اراضی 18 کنال مالیتی -/500000 روپے (2) مکان مالیتی 6 مرلے مالیتی اندازاً -/150000 روپے (3) بھینس مالیتی -/40000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 قمر احمد ساجد معلم سلسلہ ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2 رانا لقمان احمد ولد رانا داؤد احمد

مسل نمبر 65359 میں رضوان نصر احمد

ولد بشیر احمد قوم ارائیں پیشہ دوکانداری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوہد پور سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان نصر احمد گواہ شد نمبر 1 لقمان عمر احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 میر وسیم الرشید ولد میر عبدالرشید مربی سلسلہ

مسل نمبر 65360 میں منور احمد گل

ولد برکت علی قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 42 سال بیعت 1981ء ساکن چک نمبر 33 دھارو والی ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-08-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد گل گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد وصیت نمبر 30294 گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد بابر

مسل نمبر 65361 میں وقار احمد

ولد خورشید احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھارو والی ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-09-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقار احمد گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد شہزاد مربی سلسلہ ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمود احمد خالد معلم سلسلہ ولد محمد علی

مسل نمبر 65362 میں شریفاں بی بی

زوجہ محمد انور قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھارو والی ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-03-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور بصورت حق مہر 5 تولے مالیتی -/70000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ -/14000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شریفاں بی بی گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد معلم سلسلہ وصیت نمبر 30294 گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد بابر وصیت نمبر 46796

مسل نمبر 65363 میں طارق احمد

ولد امیر علی قوم کھرل پیشہ زراعت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وکیل والا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-06-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ بصورت آمد زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی

جاوے۔ العبد طارق احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد امیر علی گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد رائے منصب علی

مسل نمبر 65364 میں آصف احمد

ولد محمد ایوب قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ مولوی عطاء اللہ ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) مشترکہ زرعی اراضی ساڑھے پانچ ایکڑ واقع گوٹھ مولوی عطاء محمد کا حصہ زمین مالیتی 600000/- روپے (2) مشترکہ مکان واقع گوٹھ مولوی عطاء محمد کا حصہ مکان مالیتی 200000/- روپے یہ ہم 5 بھائی اور تین بہنوں کا مشترکہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50000/- روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف احمد گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد ولد نور احمد گواہ شد نمبر 2 قمر الزمان ابڑو مربی سلسلہ ولد محمد اصغر

مسل نمبر 65365 میں ناصر احمد چوہدری

ولد چوہدری نذیر احمد قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل کالونی بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) ترکہ والدین رہائش مکان بہاولنگر اندازاً مالیتی 800000/- روپے کا 1/5 حصہ (2) زرعی اراضی 10 ایکڑ واقع کوٹ امین خان اندازاً مالیتی 1500000/- روپے کا 1/5 حصہ (3) بنجر زرعی اراضی 1 ایکڑ واقع محمد نواز پورہ اندازاً مالیتی 600000/- روپ کا 1/5 حصہ (4) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ واقع ماتراں اندازاً مالیتی 400000/- روپے کا 1/5 حصہ (5) پلاٹ ساڑھے بارہ مرلے واقع منیرہ آباد بہاولنگر اندازاً مالیتی 300000/- روپے کا 1/5 حصہ (6) نقد رقم 320000/- روپے کا 1/5 حصہ (7) موٹر سائیکل مالیتی 20000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ + پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 15000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 سید طاہر محمود ماجد ولد سید غلام احمد نثار

مسل نمبر 65366 میں بشریٰ پروین

زوجہ ناصر احمد چوہدری قوم ارائیں پیشہ پنشنر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل کالونی بہاولنگر حال دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر 20000/- روپے (2) نقد رقم بصورت بینک بیلنس 880000/- روپے (3) رہائشی مکان واقع دارالرحمت غربی ربوہ مالیتی 1400000/- روپے (4) ترکہ والد زرعی رقبہ 1 ایکڑ موضع ٹھل کرم مالیتی 15000/- روپے کا حصہ (5) ترکہ والد زرعی رقبہ 14 کنال چک نمبر 9 مالیتی 200000/- روپے کا حصہ (6) ترکہ والد مکان واقع فیکٹری ایریا ربوہ کا حصہ (7) ترکہ والد پلاٹ واقع نصیر آباد ربوہ کا حصہ (ترکہ میں حصہ داران والدہ 6 بھائی 5 بہنیں ہیں) اس وقت مجھے مبلغ 4100/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ پروین گواہ شد نمبر 1 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چوہدری خاوند موصیہ

مسل نمبر 65367 میں قرۃ العین

بنت ناصر احمد چوہدری قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) طلائی زیور 3/4 تولہ مالیتی 10000/- روپے اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ قرۃ العین گواہ شد نمبر 1 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چوہدری والد موصیہ

مسل نمبر 65368 میں سدرہ ارم

بنت ناصر احمد چوہدری قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) طلائی زیور 3/4 تولے مالیتی 10000/- روپے اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سدرہ ارم گواہ شد نمبر 1 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چوہدری والد موصیہ

مسل نمبر 65369 میں قاصد احمد

ولد ناصر احمد چوہدری قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قاصد احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چوہدری والد موصی

مسل نمبر 65370 میں شیخ محمد ایوب

ولد شیخ محمد صدیق قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 03-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) رہائشی مکان (جوگرین بیلٹ) میں تعمیر شدہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4000/- روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ محمد ایوب گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق وصیت نمبر 23491 گواہ شد نمبر 2 ماسٹر ظفر احمد گل وصیت نمبر 46627

مسل نمبر 65371 میں امۃ العلیم

زوجہ شیخ محمد ایوب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارلفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 03-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع دارالفضل شرقی ربوہ (2) طلائی زیور اندازاً 3 تولے (3) حق مہر بذمہ خاوند 15000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10000/- روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ العلیم گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق وصیت نمبر 23491 گواہ شد نمبر 2 ماسٹر ظفر احمد گل وصیت نمبر 46627

مسل نمبر 65372 میں مظہر احمد گھمن

ولد محمد یوسف گھمن قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارلصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج

بتاریخ 23-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زرعی اراضی 23 ایکڑ واقع چک نمبر 223/9-R ضلع بہاولنگر اندازاً مالیتی -/2300000 روپے (2) بینک بیلنس -/200000 روپے (3) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/50000 روپے اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظہر احمد گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد رند وصیت نمبر 43075 گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 65373 میں خالدہ سلطانہ

زوجہ مظہر احمد گھمن قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زرعی اراضی 13 ایکڑ واقع چک نمبر 223/9-R (2) بینک میں جمع رقم (3) حق مہر -/2000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ خالدہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد رند گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد محمد شفیع مرحوم

مسل نمبر 65374 میں بشارت الذارا

بنت نذیر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) تو زین مالیتی -/500 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ بشارت الذارا گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحنان ولد اللہ رکھا مرحوم

مسل نمبر 65375 میں بشریٰ خالدہ مرزا

زوجہ مرزا لطف الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر ادا شدہ -/40000 روپے (2) طلائی زیور اندازاً 40 تولے (3) سرٹیفکیٹس قومی بچت (4) مکان برقبہ 15 مرلے واقع دارالصدر غربی ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16800 روپے ماہوار بصورت منافع قومی بچت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ بشریٰ خالدہ مرزا گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506 گواہ شد نمبر 2 مرزا لطف الرحمٰن خاوند موصیہ

مسل نمبر 65376 میں پروین اختر

زوجہ چوہدری محمد شفیق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) طلائی زیور 93 گرام مالیتی -/107065 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے (3) ترکہ والد میں ملنے والی رقم -/140000 روپے تقریباً چھ سال قبل۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ پروین اختر گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد شفیق ولد چوہدری فضل احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری عثمان علی وصیت نمبر 45889

مسل نمبر 65377 میں رخشندہ محمود

زوجہ محمود احمد ظفر قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ رخشندہ محمود گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ظفر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد اطہر ولد محمود احمد

مسل نمبر 65378 میں آسیہ شاہدہ

بنت طفیل احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-08-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ آسیہ شاہدہ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن ناصر ولد ناصر احمد کھوکھر گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ولد لطیف احمد جاوید

مسل نمبر 65379 میں انیس احمد

ولد لطیف احمد جاوید قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-08-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4060 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کو کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انیس احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمان عامر گواہ شد نمبر 2 عامر محمود

مسل نمبر 65380 میں ہارون خالد

ولد خالد احمد قوم ٹھاکر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ہارون خالد گواہ شد نمبر 1 خیام خالد ولد خالد احمد گواہ شد نمبر 2 عامر محمود ولد فلک شیر

مسل نمبر 65381 میں راحیلہ ناز

بنت مشتاق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) طلائی زیور 6-200 گرام مالیتی -/7096 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے

ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ راحیلہ ناز گواہ شدنمبر 1 مشتاق احمد والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 جاوید احمد جاوید ولد چوہدری ولی محمد

مسل نمبر 65382 میں غلام عباس بلوچ

ولد حکیم محمد وارث مرحوم قوم بلوچ پیشہ Consultant عمر 48 سال بیعت 1971ء ساکن دارلعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) نقد رقم جمع بینک -/1500000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام عباس بلوچ گواہ شدنمبر 1 حمیداللہ وصیت نمبر 14395 گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد طارق وصیت نمبر 26822

مسل نمبر 65383 میں عدیل احمد

ولد لطیف احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارلعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدیل احمد گواہ شدنمبر 1 سید فرخ احمد شاہ ولد سید مصدق احمد شاہ گواہ شدنمبر 2 مسعود احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 65384 میں ارقم ہاشمی

ولد محمد اکرم ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارلعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارقم ہاشمی گواہ شدنمبر 1 سید فرخ احمد شاہ ولد سید مصدق احمد شاہ گواہ شدنمبر 2 عدیل احمد بھیٹی ولد لطیف احمد بھٹی

مسل نمبر 65385 میں بشارت محمود

ولد غلام رسول قوم رحمانی پیشہ کارکن عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4510 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت محمود احمد گواہ شدنمبر 1 قیصر محمود وصیت نمبر 30309 گواہ شدنمبر 2 ذیشان احمد وصیت نمبر 43468

مسل نمبر 65386 میں نسرین اختر

بنت عبدالرشید چھینہ قوم چھینہ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نسرین اختر گواہ شدنمبر 1 نصیب احمد ولد محمد علی گواہ شدنمبر 2 شفیق احمد ولد عبدالرشید چھینہ

اعلان دارالقضاء

مکرم مبشر احمد طاہر صاحب بابت ترکہ
مکرم محمد لطیف صاحب

۞ مکرم مبشر احمد طاہر صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم محمد لطیف صاحب ولد احمد دین صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 32/25 واقع محلّہ دارالرحمت شرقی ب میں سے 5 مرلہ الاٹ شدہ ہے۔ یہ قطعہ برقبہ 5 مرلہ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر کسی وارث کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرم بشارت احمد جنجوعہ صاحب (بیٹا)
2۔ مکرمہ کلثوم النساء صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرم مبارک احمد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم مبشر احمد طاہر صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم امجد پرویز صاحب (بیٹا)
6۔ مکرمہ یاسمین طاہرہ صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرمہ طاہرہ قمر صاحبہ (بیٹی)
8۔ مکرمہ شاہدہ قمر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم میجر ریٹائرڈ چوہدری جاوید محمود صاحب
بابت ترکہ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب)

۞ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب کے ورثاء نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد مکرم چوہدری محمود احمد صاحب باجوہ ولد مکرم چوہدری غلام قادر صاحب 13/9 دارالصدر غربی ربوہ بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 13/9 محلّہ دارالصدر برقبہ 4 کنال میں سے 6 مرلہ 68 مربع فٹ الاٹ شدہ ہے۔ یہ رقبہ 6 مرلہ 68 مربع فٹ ہم ورثاء کے نام شرعی طور پر منتقل کر دیا جائے۔ دیگر کسی وارث کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرم میجر ریٹائرڈ چوہدری جاوید محمود باجوہ صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم چوہدری خالد محمود باجوہ صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ ریحانہ داؤد صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم چوہدری عمر محمود باجوہ صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

برٹش میوزیم عوام کے لئے کھولا گیا

برٹش میوزیم ادب، سائنس اور فنون لطیفہ کے نوادر پر مشتمل برطانیہ کا قومی عجائب گھر ہے۔ جو لندن میں واقع ہے۔ یہ عجائب گھر 1753ء برطانوی پارلیمنٹ کے ایک قانون کے تحت قائم کیا گیا تھا اور 15 جنوری 1759ء کو عوام الناس کے لئے کھولا گیا تھا۔

برٹش میوزیم دنیا کے چند عظیم عجائب گھروں میں شمار ہوتا ہے۔ اس میوزیم کے قیام کا بنیادی سبب ہزاروں کتابوں، مخطوطات اور قدرتی تاریخ کے وہ ہزاروں نمونے تھے جو برطانیہ کے ایک فزیشن (Physician) سرہانس سلون (Hans Sloane) نے اپنی قوم کو اپنی وصیت کے ذریعہ بطور تحفہ پیش کیا تھا۔ حکومت برطانیہ نے طے کیا کہ اس عظیم ورثے کو ایک ایسی جگہ اکٹھا کیا جائے جو محفوظ بھی ہو اور جہاں عوام کے لئے اس کی نمائش بھی کی جا سکے۔ چنانچہ اس مقصد کے لئے مانٹیگو ہاؤس نامی عمارت حاصل کی گئی اور یہاں عجائب گھر قائم کر کے 1759ء میں عوام کے لئے کھول دیا گیا۔ 1847ء میں مانٹیگو ہاؤس مسمار کر کے اسی مقام پر موجودہ عمارت تعمیر کی گئی۔

برٹش میوزیم بنیادی طور پر انسانی تاریخ کا عجائب گھر ہے۔ اس میوزیم میں انسانی تاریخ وتہذیب کے ہزاروں نمونے اس طور پر محفوظ کئے گئے ہیں کہ پوری تاریخ عالم نظروں کے سامنے آجاتی ہے اس میوزیم کے مجموعی طور پر 11 شعبے ہیں۔ جن میں کتابیں، مخطوطات، مصوری اور سنگتراشی، نوادرات اور Ethnography کے ہزاروں نمونے موجود ہیں۔ اس میوزیم کی لائبریری برطانیہ کی قومی لائبریری کی حیثیت رکھتی ہے جہاں برطانیہ میں طبع ہونے والی ہر کتاب بھیجی جانی ضروری ہے ایک اور شعبے نیچرل ہسٹری میوزیم میں حیوانات، نباتات اور جمادات کے ہزارہا نمونے رکھے گئے ہیں جو محققین کے لئے رہنمائی کا ایک اہم ذریعہ ہیں۔ ایک شعبہ ڈاک کے ٹکٹوں کا ہے جہاں دنیا بھر کے ڈاک کے ٹکٹ موجود ہیں۔ جن سے چھپائی کی تاریخ کے مختلف مرحلوں کو سمجھنے میں بہت مدد ملتی ہے۔

برٹش میوزیم انسانی تاریخ کا خزانہ ہے۔ جس پر اہل برطانیہ ہی نہیں دنیا بھر کے افراد نازاں ہیں۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

۞ مکرم احمد حسیب صاحب نمائندہ مینیجر الفضل اشتہارات کے سلسلہ میں لاہور شہر کے دورہ پر ہیں۔ تمام کاروباری حضرات سے درخواست ہے کہ اپنے کاروبار کو فروغ دینے کیلئے روزنامہ الفضل میں اشتہار دیں۔ اشتہارات کی بکنگ اور دیگر معلومات کیلئے ان سے بیت الحمد دہلی گیٹ یا موبائل نمبر 0333-4893957 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

(بقیہ صفحہ 1)

تعلیم کے حامل افراد کیلئے طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل کورسز جاری ہیں۔ یہ کورس ہر شعبہ زندگی کیلئے یکساں مفید اور ضروری ہیں ضرورت مند حضرات معلومات اور داخلہ کے حصول کیلئے صبح 9 تا 12 بجے اور شام 4 تا 6 بجے دفتر خدام الاحمدیہ پاکستان تشریف لا سکتے ہیں۔

Typing (Urdu/English), Basic Concepts of Computer, Operating System, Microsoft Word, Microsoft Excell, Microsoft Powerpoint, Inpage, Internet.

دورانیہ: 2ماہ فیس کورس-/2000روپے

Web Development Course

موجودہ دور میں جب بے روزگاری عام ہے Web Development کی فیلڈ میں تعلیم یافتہ لوگ جلد ہی مہارت حاصل کر کے اپنے لئے آسان اور باعزت روزگار کی صورت پیدا کر سکتے ہیں۔ کمپیوٹر کا بنیادی کورس یا اس معیار کی مہارت رکھنے والے احباب داخلہ لے سکتے ہیں۔

Concepts of Web Developmet, Html, Dream Weaver, Javascript, PHP, MY SQL

دورانیہ 3ماہ فیس کورسز-/3000روپے

Comercial Composing and Designing

تعلیم یافتہ بے روزگار افراد معمولی انوسٹمنٹ سے اپنا کاروبار شروع کر سکتے ہیں یا کہیں بھی کمپوزنگ اور ڈیزائننگ کی ملازمت حاصل کر سکتے ہیں۔ طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل کورس شروع ہے۔ جس میں داخلہ لے کر ضرورت مند حضرات پیشہ وارانہ مہارت حاصل کر کے اپنے لئے بہتر روزگار کے مواقع حاصل کر سکتے ہیں۔ (کمپیوٹر کا بنیادی کورس یا اس معیار کی مہارت رکھنے والے احباب داخلہ لے سکتے ہیں)

Inpage (Advanced Level), M.S Word (Advanced Level), Corel Draw, Adobe Photo Shop

دورانیہ: 2ماہ فیس کورس 2000روپے

Hardware and Local Area Networking

دوانیہ: 2ماہ فیس کورس-/2000روپے

نوٹ: طلباء کمپیوٹر کے استعمال سے واقف ہوں۔

(انچارج طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ)

ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج

فضل عمر ہسپتال ربوہ دکھی اور ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج کرتا ہے۔ مخیّر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس سہولت کے فراہم کرنے میں ادارہ کی معاونت فرمائیں اور اپنی رقوم مدنادار مریضان میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 15 جنوری

طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:18
غروب آفتاب	5:29

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔ خرابی ہضم۔ معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

اٹھرا۔ نرینہ اولاد کے علاج اور مشورہ کیلئے
نام یاد رکھیں
حکیم منور احمد عزیز آف چک چٹھہ
دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ فون:047-6214029

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

پرسکون ماحول فل ائر کنڈیشنڈ وسیع پارکنگ
تقریبات آپ کی...... معیار ہمارا
الرفیع بینکوئیٹ ہال
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ
6215155-6211584

C.P.L 29-FD